سٹی جامع سائنس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی آرڈیننس، ۲۰۰۱ء
(خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبرXX، ۲۰۰۱ء)

<u>مشتملات</u>

باب-I ابتدایہ

۱. مختصر عنوان و آغاز ۔

۲. تعریفات ۔

۳. جامع کا قیام و تشکیل۔

باب-II تشکیل

۴. جامع کے مقاصد و اختیارات ۔

۵. یونیورسٹی تمام مکاتب فکر اور طبقہ کے لیے کھلی رہے گی۔

۶. یونیورسٹی کے تدریس و امتحانات۔

۷. یونیورسٹی انتظامیہ ۔

۸. یونیورسٹی کے افسران ۔

۹. نگران ۔

۱۰. صدر محترم۔

۱۱. صدر کی ذمہ داریاں ۔

۱۲. نائب صدر۔

۱۳. وائس چانسلر (اعلیٰ منتظم) ۔

۱۴. ناظم مالیات ۔

۱۵. رجسٹرار ۔

۱۶. ناظم امتحانات ۔

۱۷. شراکت۔

۱۷. شراکت دار کی ذمہ داریاں و اختیارات ۔

۱۹. بورڈ آف گورنر۔

۲۰. بورڈ آف گورنرز کے اختیارات ۔

۲۱. بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ۔

۲۲. تدریسی اور انتظامی عملہ۔

۲۳. قوانین۔

۲۵. قواعد ۔

۲۵. ظوابط۔

۲۶. جامع کا فنڈ، اکاونٹس اور پڑتال۔

۲۷. تدریسی کونسل ۔

۲۹. تدریسی کونسل کی ذمہ داریاں واختیارات ۔

۲۹. انتظامیہ کی آیئن، ذمہ داریاں واختیارات۔

۳۰. انتظامیہ کی جانب سے کمیٹیوں کا قیام۔

۳۱. متفرق شرائط۔

۳۲. پہلا شیڈول۔

۳۳. دائرہ کار کی پابندی۔

۳۴. اسنی ک۔

۳۵. نظم وضبط۔

۳۶. مشکلات کو ہٹانا۔

شیڈول پہلا قانون(دیکھیے سیکشن23)

سٹی جامع سائنس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی آرڈیننس، ۲۰۰۱ء

(خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبرXX، ۲۰۰۱ء)

[۳۰ اگست، ۲۰۰۱ء]

اس آرڈیننس کا مقصد سٹی جامع سائنس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی کا پشاور میں قیام ہے۔

جیسا کہ یہ ضروری پڑا کہ نجی سطح پر پشاور و سٹی جامع سائنس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی کا قیام پشاور میں عمل میں لایا جاسکے۔

جیسا کہ گورنر خیبر پختونخواہ اس ضمن میں مطمئن ہے کہ ایسے حالات میں ایکدم قدم اٹھایا جائے۔

لہذا ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء کی ایمرجنسی کے نفاذ کے آرڈر کی روشنی میں جو وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ ہے اور عبوری آئینی ترمیم نمبر ۹ برائے سال ۱۹۹۹ء و آرٹیکل (۴) عبوری آئینی ترمیم نمبر ۹ برائے سال ۱۹۹۹ء کی روشنی میں اور تمام اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخواہ درج ذیل آرڈیننس کا قیام اور انکے نفاذ کا اعلان کرتا ہے۔

باب-I

ابتدایہ

۱. مختصر عنوان و آغاز .---(۱) یہ آرڈیننس سٹی جامع سائنس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی (پشاور) آرڈیننس ۲۰۰۱ء کہلائے گا۔

۲. تعریفات .---یہاں تک کہ کوئی بھی خیبر پختونخواہ موضوع کے مطابق نہ ہو اس آرڈیننس کے تحت اسکی درج ذیل تعریف ہو گی۔

(اَ) "تدریسی کونسل" کا مطلب جامع یا یونیورسٹی کا تدریسی کونسل ہو گا۔

(ب) "انتظامیہ" سے مراد یونیورسٹی یا جامع کی انتظامیہ ہو گی۔

(ج) "بورڈ آف گورنرز" سے مراد جامع کا بورڈ کہلائے گا۔

(د) "حکومت" سے مراد جامع کے تدریسی شعبہ کا سربراہ ہے۔

(ہ) "سربراہ" سے مراد جامع کا ادارہ ہے۔

(و) "ادارے" سے مراد جامع کا ادارہ ہے۔

(ز) "آئی ٹی بورڈ" سے مراد خیبر پختونخواہ کا آئی ٹی بورڈ ہے۔

(ح) "منتظم اعلیٰ" سے مراد سی کا ذ تعلیمی ادارے کا منتظم اعلیٰ ہو گا۔

(ط) "نگران اعلیٰ" سے مراد جامع کا نگران اعلیٰ ہو گا۔

(ی) "رہنما اصول اور پالیسی" سے مراد وہ پالیسی ہوگی جو کہ صدر بورڈ آف ڈائریکٹرز کو وضع کرے۔

(ک) "بیان کرنے" سے مراد جو قوانین اور قواعد وضوابط میں بیان ہوئی ہوں۔

(ل) "صدر" سے مراد جامع کا صدر ہے۔

(م) "پروفیسر ایمرٹس" سے مراد جامع کا ریٹائرڈ پروفیسر ہے۔

(ن) "رجسٹرڈ گریجویٹ" سے مراد جامع کا گریجویٹ ہے جسکا نام رجسٹر میں درج ہے۔

(س) "رجسٹرار" سے مراد جامع کا رجسٹرار ہے۔

(ع) "قوانین، قواعد وضوابط" سے مراد بالترتیب وہ قوانین اور قواعد وضوابط ہیں جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہوں۔

(ف) "استاد" سے مراد پروفیسرز، ایسوی ایٹ پر پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز، لیکچرر جو کسی بھی ڈگری کے لیے کل وقتی طور پر داخل ہوئے ہوں۔

(ص) "تدریسی شعبہ" سے مراد وہ شعبہ جو جامع نے تشکیل دی ہو اور اسکو قائم کیا ہو۔

۳. جامع کا قیام وتشکیل .---(۱) ایک یونیورسٹی جسکا نام سٹی یونیورسٹی آف سائنس وٹیکنالوجی ہے کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے جو درج ذیل افراد پر مشتمل ہو گا۔

(أ) صدر، نائب صدر، وائس چانسلر، شراکت دار، بورڈ آف گورنر، ناظم امتحانات، ناظم مالیات، سربراہان، رجسٹرار اور ناظم امتحانات۔

(ب) بورڈ کی بنائی گئی تمام کمیٹیوں کے ممبران۔

(ج) جامع کے اساتذہ وطالب علم اور اسکے ذیلی ادارے۔

(د) دیگر افسران وعملے کے اراکین جو وقتاً فوقتاً مختلف بورڈ نے واضح کئے ہو۔

(۲) جامع ایک شراکت بنام سٹی جامع سائنس وٹیکنالوجی (پشاور) کہلائے گی اور زمین کے حصول، فروخت اور تمام امور کے اختیارات استعمال کرنے کی حاصل ہو گی۔

(۳) جامع صدر کی جانب سے مقاصد کے فروغ وحصول کے لیے جاری کردہ ہر حکم کی پابند ہو گی۔

باب-II
تشکیل

۴. جامع کے مقاصد واختیارات .---جامع کے درج ذیل اختیارات ہونگے۔

(اَ) علم و تحقیق کے فروغ کے لیے ہدایت و تربیت کے مواقع فراہم کرنا؛

(ب) طلباء کو داخلہ دینا اور امتحان لینا؛

(ج) امتحانات کا انعقاد اور اسکے بعد ڈگریاں، سرٹیفکیٹ اور ڈپلومہ سے طلباء کو نوازنا؛

(د) کسی کو اعزازی ڈگری دینا؛

(ہ) علم کے خاص شعبہ میں مطالعہ کے کورسز کے مواقع فراہم کرنا؛

(و) تحقیق کرنا؛

(ز) تعلیم و تربیت اور تحقیق کے مواقع فراہم کرنا؛

(ح) ذمہ داریوں کے بہتر ادائیگی کے لیے یونیورسٹی یا جامع کا دوسرے اداروں کے ساتھ الحاق چاہے پاکستان یا باہر ہو۔؛

(ط) کیمب آفسز کا قیام اور پاکستان اور باہر کمپس کی شاخیں قائم کرنا؛

(ي) اپنے مقاصد کے حصول کے لیے دوسری جامعات، اداروں اور حکومت سے معاہدات کرنا؛

(ک) بہتر تعلیم و تحقیق کے لیے بہتر تدریسی نظام و طریقہ کار وضع کرنا؛

(ل) وہ لوگ جو جامع کے طالب علم ہیں انکے لیے مختلف کورسز اور تربیت کا نعقاد؛

(م) دیگر جامعات کے امتحانات کو تسلیم کرنا اور دیگر جامعات کی کورسز کو برابر قرار دینا یا نہ دینا؛

(ن) بورڈ آف گورنرز اور حکومت کے منظوری کے بعد مجوزہ طریقے کار کے مطابق دیگت تعلیمی اداروں کا الحاق؛

(س) مقاصد کے حصول کے لیے کوئی بھی کا کرنا؛

۵. یونیورسٹی تمام مکاتب فکر اور طبقہ کے لیے کھلی رہے گی۔---یونیورسٹی مرد و خواتین دونوں چاہے کسی بھی مذہب، نسل، عقیدہ، رنگ اور باشندگی سے تعلق رکھتے ہوں لیکن جو کسی بھی کورس یا شعبہ میں داخلے کا اہل ہو گا اس کہ داخلہ دیا جائے گا اور کسی کو بھی مہذہب، رنگ، نسل، عقیدہ یا رنگ پر فوقیت نہ ہو گی۔

٦. یونیورسٹی کے تدریس و امتحانات۔--- (۱) ادارے یا جامع کے تدریسی پروگرام اپنے خاص طریقہ کار کے مطابق چلائے جائے گیں۔

(۲) جامع امتحان کے انعقاد کے لیے باہر سے ممتحن کا بندوبست کر سکتی ہے۔

۷. یونیورسٹی انتظامیہ۔--- یونیورسٹی انتظامیہ درج ذیل افراد پر مشتمل ہو گی۔

(اَ) تدریسی کونسل؛

(ب) اعلیٰ تعلیم وتحقیق بورڈ؛

(ج) بورڈ آف گورنرز؛

(د) مالیات ومنصوبہ بندی کمیٹی؛

(ہ) سلیکشن بورڈ؛

(و) کوئی اور انتظامیہ جو اسی آرڈیننس کے تحت تشکیل ہوئی ہو۔

۹.یونیورسٹی کے افسران .--- یونیورسٹی کے درج ذیل افسران ہونگے۔

(اَ) نگران؛

(ب) صدر؛

(ج) نائب صدر؛

(د) وائس چانسلر (اعلیٰ منتظم)؛

(ہ) ڈین (سربراہ)؛

(و) ناظم مالیات؛

(ز) تدریسی شعبہ کے سربراہ؛

(ح) رجسٹرار؛

(ط) ناظم امتحانات؛

(ي) کوئی بھی اور شخص جو قانون کے تحت افر بھرتی ہوسکے۔

۹.نگران .--- (ا) گورنر خیبرپختونخواہ یونیورسٹی کے نگران ہونگے۔

(۲) نگران اگر حاضر ہو تو جامع کے کانوکیشن یا سالانا تعلیم اسناس تقریب کی صدارت کریں گے اگر موجود نہ ہو تو جامع کے صدر، صدارت فرمائیں گے۔

(۳) اعتزازی ڈگری دینے کا کوئی بھی تجویز نگران کی تائید سے ہوگا۔

۱۰.صدر محترم .---صدر کا تقرر شراکت دار کریں گے جناب محمد صبور سیھٹی کو شراکت دار کی جانب سے بطور پہلا صدر تقرر کیا گیا ہے۔

۱۱. صدر کی ذمہ داریاں .--- (۱) صدر جامع کا منتظم اعلیٰ افسر ہو گا۔

(۲) بورڈ آف گورنر کی جانب سے مجوزہ قوانین کی صدر منظوری دے گا۔

(۳) صدر، نائب صدر، وائس چانسلر (اعلیٰ منتظم) اور ناظم مالیات کا تقرر کرے گا۔

(۴) اگر صدر سمجھے کہ کسی بھی انتظامیہ یا کمیٹی کا کوئی بھی آرڈر یا حکم یا قواعد وضوابط اس آرڈیننس (صدارتی حکم) سے تعیناد کرتا ہے۔ تو صدر اس انتظامیہ یا افسر کو اظہار وجوہ نوٹس تحریری طور پر دے سکتا ہے کہ کیوں نا اس غلط حکم یا قاعدہ قانون کو واپس کیا جائے۔

(۵) صدر درج ذیل وجوہات پر کسی بھی شخص انتظامیہ کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے۔

(أ) کوئی شخص جو پاگل قرار دیا گیا ہو؛

(ب) انتظامیہ کے زن کی حثیت سے اپنے فرائض صحیح سرانجام نہ دے رہا ہو؛

(ج) اگر کسی عدالت سے اخلاق جرائم کی پاداش میں سزا یافتہ ہو یا جامع کی سالمیت کے خلاف ہو۔

(۶) اگر صدر کسی وجہ سے اپنے ذمہ داریاں نہیں نبھا سکتا تو اس کا نامزد کردہ شخص یا شراکت دار اسکی جگہ کام کریں گے۔

(۷) صدر کسی بھی وقت کسی بھی معاملے میں حکومت کے کہنے پر یا از خود وقتاً فوقتاً جامع کے کسی بھی معاملے کے بارے میں معلوم کر سکتا ہے یا معائنہ درج ذیل حالتوں میں کر سکتا ہے۔

(أ) جامع کی عمارت، تجربہ گاہ، کتب خانہ یا اور سہولتیں فراہم کرنے سے متعلق؛

(ب) کسی بھی شعبہ یا ہاسٹل سے متعلق جو جامع نے قائم کی ہو؛

(ج) مالیاتی یا انسانی وسائل کی فراوانی کی بابت؛

(د) تدریس، تحقیق، امتحانات، نصاب کی بابت؛

(ہ) یا کسی اور بھی معاملے میں۔

(۸) صدر اپنے معائنہ یا دورے کے بعد اپنے احکامات سے انتظامیہ کو آگاہ کرے گا کہ کس معاملے میں کیا قدم انتظامیہ کب اٹھائے۔

(۹) پھر جواباً انتظامیہ صدر کو جوابدہ ہو گی اور آگاہ کرے کہ صدر کے معائنے کے بعد کے احکامات پر کیا اقدامات کئے گئے۔

(۱۰) اگر صدر کے مطابق انتظامیہ نے مقررہ اوقات کے دوران صحیح اقدامات نہیں کیئے تو صدر جو بہتر سمجھے اور مناسب سمجھے انتظامیہ کو اس ضمن مزید ہدایات دے سکتا ہے۔

۱۲. نائب صدر .--- (۱) نائب صدر تعلیم و تدریس اور معاشرتی خدمت کے حوالے سے معتبر شہرت رکھتا ہو اور اعلیٰ اخلاقی اور دانشورانہ ذہانت رکھتا ہو۔

(۲) نائب صدر کو خاص مسرت کے لیے صدر تعینات کرے گا۔ اور جب تک صدر چاہے نائب صدر کام کر سکے گا۔

(۳) صدر کی جانب سے تفویض شدہ تمام ذمہ داریاں نائب صدر سرانجام دے گا۔

۱۳. وائس چانسلر (اعلیٰ منتظم) .--- (۱) اعلیٰ منتظم یا وائس چانسلر ایک ممتاز عالم اور ماہر تعلیم ہو اس کو خاص مسرت کے لیے صدر تعینات کرے گا۔ اور جب تک صدر چاہے اعلیٰ منتظم کام کر سکے گا۔

(۲) کسی بھی وقت جب اعلیٰ منتظم یا وائس چانسلر کی خالی ہو یا اعلیٰ منتظم بیماری یا کسی اور وجہ سے اپنی ذمہ داریاں صحیح سرانجام پیش سے سکتا تو صدر جامع کو چلانے کے لیے اس ضمن میں صحیح ضروری اقدامات کرے گا۔

(۳) وائس چانسلر یا اعلیٰ منتظم جاننے کا سب سے بڑا تدریسی اور انتظامی افسر ہو گا۔ اور وہ بورڈ آف گورنرز یا شراکت دار کی (لائحہ عمل) کے مطابق جامع کے پروگرام چلانے کے لئے اپنے فیصلوں پر عمل درآمد کرے گا۔

(۴) وائس چانسلر یا منتظم اعلیٰ کے پاس درج ذیل اختیارات بھی ہونگے۔

(أ) تدریس، تربیتی، یا کسی بھی ہدایتی پروگرام سے منسلک عمل کی نگرانی کرنا اور اسے چلانا؛

(ب) بورڈ آف گورنرز اور ناظم مالیات کے باہم مشورے سے منظورہ شدہ میزیعنہ بھی ٹھیک سے اخراجات کی رقم مقرر کرنا۔ اور اخراجات کی ضد میں تمام لین دین کی سرانجام کرنا؛

(ج) کوئی بھی ایسی شے جس کی خریداری درکار ہو اور میز ایعنہ یا بجٹ میں درج نہ ہو تو ایسی صورت میں ایک لاکھ روپے تک کی رقم کی باہمی منظوری اور اسکا تناسب کرنا۔؛

(د) بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے بعد افسران، تدریسی عملہ، اور جامع کا محللہ کا تقرر کرنا یا کسی اور شخص جس کا تقرر ضروری ہو اسکا تقرر قاعدہ قوانین کے تحت کرنا؛

(ہ) بورڈ آف گورنرز کو مجوزہ طریقہ کار کے مطابق، جامع کے اعمال اور منصوبوں پر عمل درآمد کی تفصیل دینا؛

(و) چھ مہینے تک کوئی بھی عارضی عہدہ کی تشکیل دینا اور اس پر ضروری ہو کسی کو مقرر یا تعینات کرنا؛

(ز) اسکے علاوہ کوئی بھی ذمہ داری یا کام جو بیان کیا گیا ہو۔

۱۴. ناظم مالیات ۔--- (۱) صدر خاص شرائط وضوابط مطابق ناظم مالیات کا تقرر کرے گا اور وہ جب تک صدر چاہے عہدہ پر کام کر سکے گا۔

(۲) ناظم مالیات ذمہ دار ہو گا۔

(اَ) جامع کی مالیات امور، جائداد اور سرمایہ کاری؛

(ب) اس بات کو یقینی بنائے گا کہ جس مقصد کے جامع کے پیسہ جمع کیا گیا تھا اور وہ اوپر صحیح لگا؛

(ج) منصوبہ بندی اور روان تعمیراتی پروگرام کی نگرانی و ذمہ داری کرنا؛

(د) سالانہ میزانیہ بھی بجٹ اور نگرامی میزانیہ جامع کے لیے تیار کرنا اور اس کو منصوبہ بندی و مالیات کمیٹی اور بورڈ آف گورنرز کو جمع کرانا؛

(ہ) فنڈز کی شراکت داری سے جامع کی طرف منتقل کرنا اور اگر جامع کو کوئی مالی مشکلات ہوں تو اضافی فنڈ کی منظوری شراکت داری سے جامع میں منتقل کرنا؛

(و) کوئی اور ذمہ داریاں جو تفویض دی ہوں۔

۱۵. رجسٹرار ۔--- (۱) رجسٹرار جامع کا کل وقتی افسر ہو گا۔ اور اسکا تعین بورڈ آف گورنرز خاص شرائط وضوابط پر کرے گا۔

(۲) رجسٹرار ہو گا / کرے گا-

(اَ) رجسٹرار تدریسی ریکارڈ اور عام سہل کا محافظ و نگران ہو گا؛

(ب) ایک خاص طریقہ کا کے تحت گریجوسٹ کا رجسٹر ان تیار کرنا؛

(ج) یا کوئی اور ڈیوٹی جو تعویز ہو۔

۱۶. ناظم امتحانات ۔--- (۱) ناظم امتحانات جامع کا کل وقتی امیز کہلائے گا اور اسکو بورڈ آف گورنرز خاص شرائط وضوابط پر تعینات کرے گا۔

(۲) ناظم امتحانات کے انعقاد سے متعلق تمام امور کا نگران ہو گا اور تمام ذمہ داریاں جو بیان کی گئی ہے سرانجام دے گا۔

۱۷. شراکت ۔---شراکت سے مر اد فرم رجسٹرا کے دفتر میں درج شدہ شراکت بنام سٹی جامع سائنس واطلاعاتی ٹیکنالوجی پشاور۔

۱۷. شراکت دار کی ذمہ داریاں واختیارات ۔---شراکت دار درج ذیل ذمہ داریاں واختیارات استعمال کرے گا۔

(أ) جامع کے فنڈز، جائداد کی ملکیت کو قائم رکھا، اسکی نگرانی کرنا اور قواعد کے مطابق جامع کے لیے مزید فنڈز اکٹھا کرنا؛

(ب) جامع کی مالیاتی ذمہ داریاں کی بیھڑ ااٹھانا اور جامع کے پروگرام کے تسلسل کو موثر بنانا؛

(ج) بورڈ آف گورنرز کی سفاراشات کے مطابق سالانہ رپورٹ، کام کے منصوبوں، مالی معاملات، سالانہ بجٹ ٔامیزانیہ کی تیاری اور اس کے لیے قرارداد پاس کرنا؛

(د) اس آرڈیننس کے تحت بورڈز کے ممبران اور دیگر انتظامیہ کی تقرری؛

(ہ) اس طرح کے اقدامات کرنا کہ دیگر اداروں کا بورڈ کی سفاراشات پر جامع کے ساتھ الحاق ہو جائے۔

۱۹. بورڈ آف گورنرز .--- (۱) بورڈ آف گورنر درج ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(أ) وائس چانسلر جو بورڈ کا چیرمین ہو گا؛

(ب) ایک شخص جو بطور نگران نامزد ہو سکے؛

(ج) صدر کا ایک نامزد شخص؛

(د) معتمد محکمہ تعلیم حکومت خیبر پختونخواہ یا اسکا نامزد نمائندہ جو نائب معتمد کے عہدے سے کم نا ہو؛

(ہ) چیرمین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن یا اسکا نمائندہ؛

(و) وائس چانسلر کا نامزدہ سربراہ؛

(ز) شراکت دار کے دو نامزد ارکان؛

(ح) بورڈ آف گورنز کی جانب سے نامزدہ کردہ ایک ممتاز ماہر تعلیم؛

(ط) بورڈ آف گورنرز کی جانب سے نامزد کردہ ایک ممتاز سائنس دان؛

(ي) صدر کی جانب سے انڈسٹریل (کمرشل) صنعتی سیکٹر سے ایک میجر کی نامزدگی؛

(ک) پشاور عدالت عالیہ کی جانب سے نامزد ایک حاضر سروس یا ریٹائرجج؛

(ل) صدر کی جانب سے نامزد نجی سطح کی کسی جامع کا وائس چانسلر؛

(م) رجسٹرار جو بورڈ کا سیکرٹری بھی ہو گا؛

(۲) دوسرے ممبران کے علاوہ بورڈ آف گورنرز کے ممبر اکی مدت تعیناتی تین سال لے لئے ہو گی؛

(۳) عہدہ خالی ہونے آئین میں کسی کی خرابی کی وجہ بورڈ کی کوئی کاروائی متاثر نہ ہو گی۔ یا بورڈ کی کاروائی کو موخر نہ کیا جا سکے گا۔

۲۰. بورڈ آف گورنرز کے اختیارات .--- (۱) بورڈ کی درج ذیل ذمہ داریاں و اختیارات ہونگی۔

(اَ) تدریسی، تحقیقی اور علم کی سہولت اور فروغ کے لیے جامع کے رہنما اصول، پالیسوں اور منصوبوں کو بہتر انجام کار تک پہنچانا؛

(ب) قوانین کی پیشکش؛

(ج) جامع کو موثر طریقے سے چلانے کے لیے وقتاً فوقتاً قائد و قوانین وضوابط کع ترتیب دینا اور اُسپر نظر ثانی کرنا؛

(د) جامع میں شعبہ جات کا قیام، اداروں کا قیام جو جامع کے دائرہ کار میں آتے ہوں اور اسکے لیے سیکٹریوں تدریسی اور انتظامی مشاورتی کمیٹویوں کا قیام جہاں ضرورت ہو تا کہ جامع کو بہتر انداز میں چلایا جاسکے؛

(ہ) شراکت دار کی اطلاع یابی کے لیے منصوبوں کی تیاری اور سالانہ میزانیہ پیش کرنا؛

(و) جامع کے منصوبہ جات سے متعلق رپورٹ طلبی اور منصوبوں کی تکمیل کی نگرانی کرنا اور بورڈ آف گورنرز کی جانب سے دیے گیے امور کے بارے میں وائس چانسلر سے جواب طلبی؛

(ز) تدریسی اور انتظامی عہدوں کہ ختم کرنا یا نئے عہدے بنانا جہاں اور جیسا ضروری ہو اور ملازمت کی برطرفی اور تقرری کرنے کا اختیار؛

(ح) جامع کے موثر اور بہتر انتظام کے لیے ضروری اقدامات اٹھانا؛

(ط) گریڈ 17 اور اُس سے بالاتر عہدے پر بورڈ کی سفارش پر اساتذہ اور بقیہ ملازمین کی تقرری؛

(ي) بورڈ آف گورنز اپنے اختیارات کہ وائس چانلسر یا کسی افست یا کمیٹی کو تفویض کرنا۔

(۲) بورڈ آف گورنر اپنے اختیارات وائس چانسلر یا کسی افسر یا کمیٹی کو جن شرائط کو مناسب سمجھے کے ساتھ تفویض کرے۔

۲۱. بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ .--- (۱) بورڈ آف گورنرز کا اجلاس سال میں دو مرتبہ بلایا جائے گا میٹنگ کے لیے تاریخ کا تعین وائس چانسلر کرے گا کوئی خاص میٹنگ وائس چانسلر سادہ اکثریت کی درخواست پر کسی خاص مسئلے کے اوپر کسی بھی میٹنگ بھلا سکتا ہے۔

(۲) کسی خاص میٹنگ کے بُلاوے کے لیے تمام ممبران کو دس دن پہلے نوٹس دینا ہو گا اور میٹنگ کا ایجنڈا اس معاملے تک محدود ہو گا جس کے لیے میٹنگ بلائی گئی ہو۔

(۳) میٹنگ کے بورڈ کا قورم کم از کم آدھے ممبران پر مشتمل ہو گا۔

(۴) بورڈ آف گورنرز کے فیصلہ اکثریت ووٹ حاصل کرنے کی بنیاد پر ہو گا۔ اگر ممبران کے ووٹ برابر ہوں تو پھر چیر مین کا ووٹ حتمی فیصلہ کرے گی۔

۲۲. تدریسی اور انتظامی عملہ .---تدریسی اور انتظامی عملے کا چناو اس بنیاد پر ہونا چاہئے کی جامع کے بنیادی مقاصد حاصل ہوں چناو کے لیے بنیادی اہلیت قابلیت، سالمیت اور کارکردگی و مستعبدی ہو گا۔

۲۳. قوانین .--- (ا) س آرڈیننس کو مد نظر رکھتے ہوئے قوانین بنائے جائیں تا کہ درج ذیل معاملات کو اس کے ذریعے چلایا جا سکے۔

(أ) جامع کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بشمول تنخواہ کا سکیل، پنشن کا تعین، انشورنس، گریجویٹی، پروہڈنٹ فنڈ، بنولنٹ فنٹ اور دیگر سہولتیں؛

(ب) کنٹکریکٹ (عارضی) بیناد پر بھرتی کئے ہوئے اساتذہ، مستحقین اور افسران کی ملازمت کے شرائط و ضوابط؛

(ج) شعبات، تدریسی اداروں اور دوسرے تعلیمی ڈویژن کا قیام؛

(د) افسران اور اساتذہ کی اختیارات اور ذمہ داریاں؛

(ہ) تدریسی، تحقیقی اور دیگر مقاصد کے حصول کے لیے خاص شرائط پر جامع کا دوسرے جامعات کے ساتھ معاہدات کرنا؛

(و) اعزازی پروفیسر کی تقرری کرنا اور اعزازی ڈگری دینا؛

(ز) جامع کے ملازمین کی گارکردگی بہتر بنانا اور نظم و ضبد بر قرار رکھنا؛

(ح) جامع کے اثاثہ جات و جائداد کی نگرانی اور اس کی سرمایہ کاری کرنا؛

(ط) اس کے علاوہ اور تمام معاملات جو اس آرڈیننس کے تحت قاعدہ و قوانین چلانے کے لیے ضروری ہوں۔

(۲) بورڈ آف گورنرز کا قوانین کی منظوری کے لیے تجوید شدہ مسودہ صدر کو منظوری کے لیے بھجوانا۔

(۳) صدر کو پر اختیار حاصل ہو گا کہ ہو تجویز شدہ قوانین کی منظوری دیتا ہے یا اس کو واپس بورڈ کو بھجواتا ہے۔

(۴) کوئی بھی قانون اس وقت تک لاگو نہ ہو گا جب تک صدر اسکی منظوری نہ دے۔

۲۵. قواعد .--- اس آرڈیننس کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل معاملات کو چلانے کے لیے قوانین و ضوابط بنانے چاہیں۔

(أ) مطالعہ کا نصاب اور تحقیق بشمول تدریسی کورسز اور اس کا دورانیہ اور امتحانی پرچہ جات؛

(ب) نصاب اور مطالعہ کے کورسز یا تحقیقی پروگرام جو حصول ڈگری پر منتج ہو؛

(ج) امتحانات کا انعقاد اور اسکی نگرانی، ممتحن کی تعیناتی، جانچ پڑتال اور نتیجہ کی اعلان؛

(د) فیس کی حد مقرر کرنا، یا اور داخلہ کی فیس مقرر کرنا یا دسرے اخراجات بشمول ہاسٹل وغیرہ؛

(ہ) طلباء میں نظم وضبط برقرار رکھنا اور انکی فلاح وبہبود کی منصوبے چلانا بشرطیکہ تدریسی وانتظامی عملہ اور طلباء کسی سیاست یا یونین بازی کا حصہ نہ بنے؛

(و) باہمی شراکت، تعلیمی وظائف، انعامات، تمغہ جات اور طلباء کو حامی امداد دینا اور محقق طلباء کو اقرار دینا؛

(ز) کانوکیشن کی رہائش؛

(ح) لائبریری تا کتب خانہ کی استعمال؛

(ط) اس کے علاوہ تمام تدریسی معاملات کو چلانے کے لیے اس آرڈیننس یا قواعد میں بیان ہوئی۔

(۲) بورڈ آف گورنرز کو اختیار ہے کہ وہ قوائد کی منظوری دے یا اسے واپس نظر ثانی کے لیے تعلیمی کونسل کو بھیج دے۔

(۳) کوئی بھی قواعد اس وقت تک لاگو نہ ہونگے جب تک بورڈ آگ گورنر اُس کی منظوری نہ دے۔

۲۵. ظوابط .--- (۱) انتظامیہ اور جامع کی دیگر ادارے اس آرڈیننس سے یکساں قواعد وضوابط تشکیل دے تا کہ جامع کا نظام اور معاملات چل سکے۔

(۲) بورڈ آف گورنرز کو اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی قواعد وضوابط بنانے کا اختیار ہو گا جس کے تحت جامع کے معاملات کہ چلایا جاسکے۔

۲۶. جامع کا فنڈ، اکاونٹس اور پڑتال .--- (۱) جامع کا اپنا چندہ (فنڈ) ہو گا جو فیس، عطیات، خانگی حاجات، ٹرسٹ، وقف اور تعلیمی وظائف کے ذریعے بنے گا۔

(۲) جامع کے چندہ کو خاص قواعد کی روشنی میں چلایا جائے گا اور نگرانی کی جائے گی۔

(۳) مالی سال کے اختتام سے چار ماہ پہلے بورڈ آگ گورنرز کے ذریعے مقررہ چارٹرڈ اکاونٹس چندہ کی پڑتال کریں گے۔

(۴) اکاونٹنٹ اوعر آڈٹ بورڈ آگ گورنر کو منظوری کے لیے پیش ہونگے۔

(۵) آڈیٹر کو اس بات کا سرٹیفیکیٹ دینا ہو گا کہ اُس نے چارڈ اکاونٹنٹ کے ادارے کے معیاری کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔ آڈٹ کی ایک کاپی حکومت کو بھی جمع ہو۔

(۶) جامع اپنے سالانہ کل آمدنی کا 100 فیصد جامع کو منتقل کرے گا۔

(۷) جامع پہلے جمع شدہ اکٹھا شدہ چندہ بذریعہ طلباء سے 0.5٪ حکومت کو دے گا تا کہ طلباء کی رجسٹریشن اور بہبود ہو سکے۔

۲۷. تدریسی کونسل .--- (۱) تدریسی کونسل درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہو گا۔

(اَ) وائس چانسلر؛

(ب) تمام سربراہان؛

(ج) تمام اداروں کے سربراہان؛

(د) معتمد محکمہ تعلیم کا نامزد کردہ شخص جو نائب معتمد کے عہدے سے کم نہ ہو؛

(ہ) بورڈ آف گورنرز کی جانب سے نامزد کردہ دو اسسٹنٹ پروفیسرز اور دو لیکچرر؛

(و) شعبہ آرٹ یا فنوں (وظیفہ) شعبہ سائنس سے تین ماہر لوگوں کا چناو بذریعہ بورڈ آف گورنرز؛

(ز) نجی سطح کی جامع سے دو پروفیسران؛

(ح) یو جی سی کا مُشیر؛

(ط) سیکٹری/رجسٹرار؛

(۲) ممبران جو نامزد ہوئے ہوں انکی مدت تین سال کے لیے ہو گی۔

(۳) تدریسی کونسل کی میٹنگ کے لیے آدھے ممبران پر مشتمل قورم ہو گا۔

۲۹. تدریسی کونسل کی ذمہ داریاں و اختیارات .--- (۱) تدریسی کونسل جامع کا تدریسی کونسل ہو گا اور اس آرڈیننس کے قوانین وضوابط معاملات چلائے گا اور تدریسی کونسل کو اختیار ہو گا کہ ہو امتحانات، تحقیق، اور مطبوعات کی نگرانی کرے گا اور جامع کی تعلیمی زندگی کو فروغ دے گا۔

(۲) جنرل یا عام اختیارات کے علاوہ اور اس آرڈیننس اور قانون کے لوازمات کو مد نظر رکھتے ہوئے، تدریسی کونسل کے درج ذیل اختیارات ہونگے۔

(اَ) بورڈ آف گورنرز کو تدریسی معاملات میں مشاورات دینا؛

(ب) تدریس، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کا انعقاد کرنا اور انکو فروغ دینا؛

(ج) مختلف شعبہ جات اور کورسز کے لیے طلباء کا داخلہ دینا اور امتحان منعقد کرانا؛

(د) جامع کے طلباء کے نظم وضبط کع یقینی بنانا؛

(ہ) بورڈ آف گورنرز کو آئین و تنظیم برائے شعبہ جات ع تدریسی محکماجات کے بارے میں پیشکش کرنا؛

(و) جامع میں تدریس اور تحقیق کے بارے منصوبہ بندی و ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینا؛

(ز) جامع کے لیے قوانین مرتب کرنا تا کہ مطالعہ کے کورسز بنائے جائیں۔ اسکے علاوہ سلیبس، اور جامع کے امتحان کے بارے میں سٹیٹ کا انعقاد کرنا جو بورڈ آف گورنرز کے منظوری کے مطابق ہو؛

(ح) وظائف، میڈل، نمائش، انعامات کو ترویج دینا؛

(ط) بورڈ آف گورنرز کو قوانین بنانے کے لیے سفارشات پیش کرنا؛

(ي) مختلف قسم کے انتظامیہ کے لیے ممبران کا چناو کرنا اس آرڈیننس کے مطابق؛

(ک) یا اور کسی قسم کے ذمہ داریاں جو قوانین میں بیان ہو۔

۲۹. انتظامیہ کی آیئن، ذمہ داریاں واختیارات .---انتظامیہ کے آیئن ذمہ داریاں اور اختیارات جس کے بارے میں کوئی خاص ذکر اس آرڈیننس میں نہ ہو تو اس کو قوانین مروجہ کے مطابق بنایا جائے گا۔

۳۰. انتظامیہ کی جانب سے کمیٹیوں کا قیام .---بورڈ آف گورنرز اور اکیڈمک کونسل اور دیگر انتظامیہ خاصن سٹینڈنگ یا مشاورتی کمیٹیوں کا وقتاً فوقتاً تشکیل کرنے کی جیسا بھی ضروری ہوا اور ان لوگوں کو کمیٹیوں میں بطور رکن نامزد کرے گی جو کہ خود انتظامیہ کے رکن نہ ہونگے۔

۳۱. متفرق شرائط .---(۱) جامع قومی تعلیمی پالیسی کے شرائط کے مطابق یا اور عروجہ قوانین اور پالسیویوں جسے حکومت وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم بھی کرے۔

(۲) جامع اپنے ملازمین کے تنخواہ کے بارے ڈھانچہ بنائے۔

(۳) تدریسی عملے کے تنخواہ اور دیگر مراعات اُنکے تعلیم، تجربے، اور اُس اشاعت کے مطابق ہو۔

۳۲. پہلا شیڈول .---کوئی بھی قانون جو اس آرڈیننس سے متصادم نو ہو قوانین جو پہلے شیڈول میں بیان ہوئی ہیں اسکو سیکشن 20 کے تحت قوانین تسلیم کیا جائے گا۔ اور اُس پر اسوقت تک عمل درآمد ہو گا جب تک اس قوانین کو تبدیل نہ کیا جائے۔

۳۳. دائرہ کار کی پابندی .---کوئی بھی وہ کام جو اس آرڈیننس کے تحت اچھے تناظر میں ہوا ہو کسی بھی عدالت کو کوئی بھی اختیار نہیں کہ وہ کوئی بھی قانونی کاروائی کرے یا کوئی حکم امتناعی جاری کرے۔

۳۴. استثنیٰ .---حکومت، جامع، انتظامیہ یا حکومت کے کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی بھی مقدمہ قائم نہ ہو سکے گا۔

۳۵. نظم وضبط .---جامع کے پس مکمل اختیار ہو گا کہ وہ جامع کے طلباء کے نظم وضبط اور اداروں کے نظم وضبط کو قائم رکھنے کے لیے مروجہ طریقہ کار کے مطابق قوانین بنائے۔

۳۶. مشکلات کو ہٹانا .--- (۱) اس آرڈیننس سے متعلق کسی بھی قسم کے سوال کی تشریح کرنے کے لیے اسکو صدر کے سامنے بذریعہ قانونی ماہر رکھا جائے گا اور اُسکا فیصلہ آخری اور حتمی ہو گا۔

(۲) اس آرڈیننس کو نفاذ کرنے میں اگر کوئی بھی مشکل پیش آئے تو صدر کوئی بھی آرڈر پاس کر سکتا ہے جو اس آرڈیننس کے شعبوں سے متصادم نہ ہو اور جو اس کے خیال میں مشکلات ہٹانے کے لیے آسان ہوں۔

(۳) اگر یہ ارڈیننس کسی بھی شق کو کسی کام کے لیے بنائے لیکن اگر انتظامیہ کے لیے کوئی خاص قوانین نہ ہوں تو انتظامیہ صدر کے ہدایات کے مطابق کام کرے گی۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور

مورخہ گورنر خیبر پختونخوا

28 اگست 2001

شیڈول

پہلا قانون(دیکھیے سیکشن23)

ا. شعبہ جات

تدریسی محکموں تا تعلیمی اداروں کے لیے شعبہ جات ہوں گے۔ جامع درج ذیل شعبہ جات پر مشتمل ہو گی۔

(i) قدرتی سائنس کا شعبہ؛

(ii) شعبہ سماجی سائنس؛

(iii) شعبہ انتظامی سائنس؛

(iv) اطلاعی ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر کا شعبہ؛

(v) شعبہ فنون و ثقافت؛

(vi) شعبہ مشرقی علوم و سائنس؛

(vii) شعبہ قانون؛

(viii) شعبہ تعلیم؛

(ix) شعبہ حیاتیاتی ٹیکنالوجی؛

(x) شعبہ طب (پاکستان ڈینٹل اور طب کونسل سے منظور شدہ)؛

(xi) شعبہ انجینئرنگ (پاکستان انجینئرنگ کونسل سے منظور شدہ)؛

(xii) شعبہ تعمیرات (تعمیرات و ٹاؤن کونسل سے منظور شدہ)؛

۲. جامع کا بورڈ

(اَ) جامع کا بورڈ درج ذیل افراد پر مشتمل ہو گا۔

(i) شعبہ کا سربراہ؛

(ii) پروفیسرز اور شعبہ کے تدریسی عملے کا سربراہ؛

(iii) پروفیسرز کے علاوہ ایک ممبر اور تدریسی شعبہ کا ممبر جسے سربراہ تعینات کرے؛

(iv) دو اساتذہ کی نامزدگی بذریعہ تدریسی کونسل جو اپنے شعبے میں ماہر تعلیم ہو اور خاص علم رکھے؛

(v) بورڈ آف گورنرز کی جانب سے دو ماہرین کا تعین جو جامع سے ماہر ہوں؛

(vi) وائس چانسلر کی جانب سے ایک رکن کی نامزدگی؛

(ب) تمام ارکان، عہدہ داران کے علاوہ کا مدت تین سال ہو گا؛

(ج) بورڈ کی میٹنگ کے لیے قورم کل ممبران کا آدھا ہو گا۔

۳. جامع کے بورڈ کی ذمہ داریاں

جامع کے ہر ایک شعبہ تدریسی کونسل اور بورڈ آف گورنرز کو جوابدہ ہونگے اور اسکے درج ذیل اختیارات ہونگے۔

(i) شعبہ کو تفویض شدہ تدریسی اور تحقیقی کام میں معاونت؛

(ii) مطالعاتی بورڈ کے سفارشات کی پڑتال جو شعبہ جات کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحانات کے پرچوں اور ممتحن کی لسٹ سے متعلق کسی بھی تدریسی عملے پف بحیثیت کرنا اور اسکو تدریسی کونسل میں پیش کرنا؛

(iii) تمال شعبہ جات کا سالانہ کارکردگی سے متعلق رپورٹ تیار کرنا اور اُسے تدریسی کونسل کے سامنے پیش کرنا؛

(iv) قوانین میں درج شدہ اور تمام ذمہ داریاں انجام دینا۔

۴. سربراہ

(اَ) ہر شعبہ کا اپنا ایک سربراہ ہو گا جو شعبہ کا چیرمین کہلائے گا اور جامعاتی بورڈ کا سربراہ بھی ہو گا؛

(ب) سربراہ کو وائس چانسلر ک سفارش پر صدر تقرر کرے گا۔ اور اُس کی مدت دو سال ہو گی اور وہ دوبارہ بھی تعینات ہو سکے گا؛

(ج) شعبہ کے منعقدہ شدہ کورسز سے متعلق امیدواروں کو ڈگری سربراہ دے گا(سوائے اعزازی ڈگری کے)؛

(د) سربراہ کی کچھ ذمہ داریاں و اختیارات ہونگی جسے بورڈ آگ گورنرز وائس چانسلر کی سفارشات پر تیار کرے گی۔

۵. تدریسی عملہ اور عملے کا سربراہ

(اَ) ایک مضمون یا مضامین کو پڑھنے کے لیے قواعد کے مطابق الگ تدریسی محکمہ ہو گا۔ اور ہر تدریسی شعبہ یا محکمہ کا الگ سربراہ ہو گا؛

(ب) وائس چانسلر کی سفارش پر بورڈ آف گورنرز تدریسی محکمہ کے سربراہ کو مقرر کرے گا اسکی مدت دو سال ہو گی اور وہ دوبارہ بھی مقرر ہونے کا اہل ہو گا؛

(ج) ہر شعبہ کا سربراہ، وائس چانسلر اور ڈین کی نگرانی میں تمام انتظامی، مالی اور تعلیمی اختیارات کا استعمال کرے گا جو اُسے تفویض ہوئے ہوں؛

(د) شعبہ کا سربراہ تدریس سے متعلق سالانہ رپورٹ گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ پروگرام سے متعلق تیار کرے گا اور اُسے ڈین کو جامع کرے گا اور جو جانچ پڑتال کے لیے متعلقہ اتھارٹی کو جمع کرائے گی۔

٦. اعلیٰ تعلیم و تحقیق کا بورڈ

(اَ) اعلیٰ تعلیم و تحقیق کا بورڈ درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہو گا۔

(i) وائس چانسلر (چیرمین)؛

(ii) تمام سربراہان؛

(iii) جامع کا ایک پروفیسر جس کا تحقیق میں تجربہ ہو اور جسے تدریسی کونسل مقرر کرے؛

(iv) بورڈ آف گورنرز کی جانب سے ہر شعبہ سے ایک پروفیسر جو ڈین نہ ہو؛

(v) وائس چانسلر کی جانب سے ایک رکن کی نامزدگی؛

(vi) بورڈ آف گورنرز کی جانب سے تحقیق و تعمیر کے شعبے سے دو ممبران کا انتخاب؛

(vii) رجسٹرار جو بورڈ کا سیکرٹری بھی ہو گا؛

(ب) اعلیٰ تعلیم و تحقیق بورڈ کے ممبران، (مشتمل ملازمین کے علاوہ) کی مدت ملازمت تین سال ہو گی؛

(ج) اعلیٰ تعلیم و تحقیق بورڈ کے ممبران کی میٹنگ کے لیے قورم آدھے ممبران پر مشتمل ہو گا۔

٧. اعلیٰ تعلیم و تحقیق بورڈ کے فرائض

اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے درج ذیل فرائض ہونگے۔

(i) اعلیٰ تعلیم و تحقیق سے متعلق تمام تحقیق اور اشاعتی کام پر متعلقہ حکام کو مشورہ دینا؛

(ii) جامع میں تحقیقی ڈگری شروع کرنا اور اس کو حکام کو پیش کرنا؛

(iii) اُن ڈگری سے متعلق قواعد و ضوابط کی تیاری کی نشاندھی کرنا؛

(iv) پوسٹ گریجویٹ تحقیق کے لیے سپروائزر کا تقرر کرنا؛

(v) قوانین کے مطابق اور ضروری فرائض؛

(vi) پوسٹ گریجویٹ طلباء کے مطالبے کی منظوری کے لیے سپروائزر کا تقرر کرنا۔

۸. سلیکشن بورڈ

(اَ) سلیکشن بورڈ درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہو گا؛

(i) وائس چانسلر (چیرمین)؛

(ii) متعلقہ تدریسی محکمہ کا سربراہ؛

(iii) بورڈ آف گورنر کی جانب سے نامزد ایک ممبر یارکن؛

(iv) ایک مشہور ماہر تعلیم جو بورڈ آف گورنرز کے علاوہ ہو؛

(v) شراکت دار سے ایک ممبر؛

(ب) رجسٹرار سلیکشن بورڈ کا سیکرٹری ہو گا؛

(ج) سلیکشن بورڈ کے ممبران (مشتمل ملازمین کے علاوہ) کی مدت تین سال ہو گی؛

(د) چار ممبران پر مشتمل سلیکشن بورڈ کا قورم ہو گا؛

(ہ) کوئی بھی ممبر جو کسی عہدے کے لیے امیدوار بھے ہو ہو بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے گا؛

(و) پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی انتخاب میں، انتخابی بورڈ تین ماہرین مضامین سے مشاورت کرے گی اور اساتذہ کے انتخاب کے لیے وائس چانسلر کے مقررہ کردہ ماہرین سے مشاورت کرے گی جو کسی بھی مضمون کو بورڈ آف گورنرز انتخابی بورڈ کی سفارشات پر منظور رکئے ہوں۔

۹. بورڈ کی ذمہ داریا ں

انتخابی بورڈ کی ذمہ داریاں درج ذیل ہو نگی۔

(i) تمام درخواستوں پر غور کرنا اور بورڈ آف گورنرز کو مناسب امیدواروں کے تقرر کی سفاوش کرنا اور انکے لیے مناسب تنخواہ کی سفارش؛

(ii) ترقی وانتخاب کے لیے جامع کے تمام افسران کا انتخاب کرنا اور ترقی کے لیے مناسب امیدواروں کا سفارش کرنا۔

(iii) بورڈ آف گورنرز اور انتخابی بورڈ کے مابین تفریق کی صورت میں صدر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(iv) صدر کے پاس براہ راست کسی بندے کو تقرر کرنے کا اختیار ہو گا۔ جو کسی بھی غیر معمولی قابلیت کا حاصل ہو جس کی مدت ملازمت کا یقین بھی صدر کرے گا۔

۱۰. مالیاتی منصوبہ بندی کمیٹی

(اَ) فنانس اور منصوبہ بندی کمیٹی درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہو گی۔

(i) وائس چانسلر (چیرمین)؛

(ii) صدر کی جانب سے مقرر شدہ ڈین؛

(iii) شراکت دار کی جانب سے ایک مالیاتی ماہر؛

(iv) بورڈ آف گورنرز کی طرف سے نامزد ایک رکن؛

(v) تدریسی کونسل کی جانب سے نامزد ایک رکن؛

(vi) ناظم مالیات جو کمیٹی کا سیکرٹری ہو گا؛

(ب) نامزد ممبران کے عہدے کی معیاد دو سال ہو گی؛

(ج) مالیات و منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس کے لیے قورم چار ممبران پر مشتمل ہو گا۔

۱۱. مالیات و منصوبہ بندی کمیٹی کے مقاصد

مالیات و منصوبہ بندی کمیٹی کے درج ذیل مقاصد ہونگے۔

(i) اخراجات کی سالانہ میزانیہ کی تیاری، اکاونٹس کی سالانہ تیاری، اور بورڈ آف گورنرز کی مشاورت؛

(ii) جامع کے مالیاتی پوزیشن کی باقاعدہ نظر ثانی؛

(iii) کم مدت اور لمبی مدت کے تعمیری منصوبوں کی تیاری؛

(iv) قوانین کے مطابق کچھ اور ذمہ داریاں۔